جلد ۲ | ۸ احسان ۱۳۲۷ ہش | ۲۹ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ | ۸ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۸ ماہ احسان: سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔
حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں:۔

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲ ½ "

قیمت فی پرچہ
ڈیڑھ آنہ

وادیٔ لداخ کے ایک اہم شہر پر آزاد فوج کا قبضہ

۵۲۰ ہندوستانی سپاہی ہلاک کر دیئے گئے

تراڑکھل ۷ رجون: آزاد کشمیر ریڈیو نے آج اعلان کیا ہے۔ کہ ہماری فوج نے وادیٔ لداخ کے ایک شہر دلال پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر جنگی نقطۂ نگاہ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ لداخ کی ہندوستانی فوج کے لئے جو کمک جا رہی تھی اسے بھی راستے میں روک کر سخت نقصان پہنچایا گیا۔ ۱۰ مئی سے اب تک وادیٔ لداخ میں ۵۲۰ ہندوستانی سپاہی ہلاک کئے جا چکے ہیں۔
اوڑی کے محاذ پر ہمارے گشتی دستے دشمن کے علاقہ میں دور دور تک نکل گئے۔ اور ہندوستانی فوج کے رسد پہنچانے والے دستوں کو سخت نقصان پہنچایا۔

تل ابیب کے دروازوں پر گھمسان کی لڑائی

قاہرہ ۷ رجون: مصری فوج بیت المقدس کے نئے شہر کے یہودی مورچوں پر شدید بمباری کر رہی ہے شامی فوج نے دریائے اردن کے کنارے ایک اہم یہودی بستی پر قبضہ کر لیا ہے۔

—— لاہور ۷ رجون: معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسیس موڈی ۱۵ رجون کو دو ماہ کے لئے مری جا رہے ہیں:۔

پناہ گزینوں میں ہیضہ

لاہور ۷ رجون: محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ دس دنوں میں والٹن کیمپ میں ہیضے سے صرف ۴ اموات واقع ہوئیں جہاں تک یہاں کے پناہ گزینوں کا تعلق ہے۔ وہ ہیضے سے کلی طور پر محفوظ ہو چکے ہیں۔ البتہ جب ہندوستان سے نئے مہاجرین کی گاڑی آتی ہے۔ تو اس وقت ہیضے کی اکا دکا وارداتیں ضرور ہو جاتی ہیں۔ حفظ ماتقدم کی تمام تدابیر پر سختی سے عمل کیا جا رہا ہے نئے آنے والوں کو پانچ دن تک علیحدہ رکھا جاتا ہے اور طبی معائنہ کے بعد انہیں کیمپ میں داخل ہونے کی اجازت دی جاتی ہے۔

سٹرلنگ قرضہ کے متعلق لندن میں گفت و شنید

لندن ۷ رجون:۔ آج برطانیہ پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے درمیان سٹرلنگ قرضے کے متعلق گفت و شنید شروع ہو گئی۔ پاکستان کے وفد کی قیادت مسٹر غلام محمد وزیر خزانہ پاکستان اور ہندوستانی وفد کی راہنمائی مسٹر چیٹی کر رہے ہیں۔ آج صبح ان دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے برطانیہ کے وزیر خزانہ سے بات چیت کی۔ یاد رہے کہ برطانیہ کے ذمہ پاکستان اور ہندوستان کا ایک ارب بیس کروڑ پاؤنڈ قرض ہے۔ یہ گفت و شنید اس قرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں ہو رہی ہے:۔

جہاز رانوں سے وزیر پاکستان کا خطاب

کراچی ۷ رجون:۔ خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ حکومت پاکستان نے "جہاز رو" میں انعامات تقسیم کرنے کی رسم ادا کرنے کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ آپ کا مطمح نظر یہ ہونا چاہیئے۔ کہ آپ پاکستان کی بے لوث خدمت کریں گے۔ اور ایسی روایات پیدا کر دیں گے۔ جو آپ اور آپ کے ملک کے لئے باعث افتخار ہوں

کیا حیدر آباد دفاع خارجہ اور مواصلات کے محکمے انڈین یونین کو سونپ دیگا؟

انڈین یونین اور حیدر آباد کے درمیان گفت و شنید

نئی دہلی ۷ رجون: حکومت نظام کا جو وفد انڈین یونین کی طرف سے پیش کردہ شرائط مصالحت کا جواب لے کر آیا ہوا ہے۔ آج اس نے ریاستی محکمہ کے سیکرٹری مسٹر مینن سے ملاقات کی۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن بھی کچھ عرصہ تک اس گفتگو میں شریک رہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حیدر آباد دفاع خارجہ اور مواصلات کے محکمے انڈین یونین کو سونپ دینے کے لئے تیار ہے لیکن وہ اس پابندی کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ کہ انڈین یونین میں جو قوانین بھی ان امور کے سلسلے میں وضع ہونگے وہ ریاست میں بھی نافذ ہو جائیں گے۔ حیدر آباد کا خیال ہے۔ کہ ریاست کی مجلس قانون ساز کو یہ حق حاصل ہونا چاہیئے کہ وہ ریاستی مفاد کے پیش نظر انڈین یونین کے بعض قوانین کو ریاست میں نافذ کرنے سے انکار کر دے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حیدر آباد مفاہمت کی خاطر یہ اصول ماننے پر رضامند ہو گیا ہے۔ کہ ریاست کی مجلس قانون ساز میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو مساوی حیثیت حاصل ہو۔

مشاورتی بورڈوں کا قیام!

لاہور ۷ رجون: مغربی پنجاب کے وزراء نے مختلف محکموں کی جانچ پڑتال کرنے کے سلسلے میں سرکاری اور غیر سرکاری افراد پر مشتمل مشاورتی بورڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ ہر محکمہ کے لئے موزوں ماہرین کا تعاون حاصل کیا جا سکے۔

—— کیپ ٹاؤن ۷ رجون۔ ٹرانسول انڈین کانگرس نے جنوبی افریقہ کے نئے صدر ڈاکٹر میلان سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ کانگرس کے ایک وفد کو ملاقات کا موقع دیں۔ ڈاکٹر میلان نے ابھی کوئی جواب نہیں دیا۔

اتحادی انجمن کا ثالث بیروت میں

بیروت ۷ رجون:۔ اتحادی قوموں کے ثالث آج رات قاہرہ سے یہاں پہنچ گئے۔ اور آپ نے فوراً ہی لبنان کے حکام سے گفت و شنید شروع کر دی۔ انہیں پوری امید ہے۔ کہ یہود اور عرب ان کی عارضی صلح کے شرائط منظور کر لیں گے۔

—— الجیریا ۷ رجون:۔ فلسطین کے عرب مسلمانوں کی امداد کے لئے ایک کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کمیٹی میں تمام مسلم عناصر کی نمائندگی کی گئی ہے۔ کمیٹی فلسطین کے عربوں کی امداد کرنے کے لئے مختلف ذرائع اور طریق پر غور کرے گی:۔

—— لیک سکسس ۷ رجون:۔ اتحادی اقوام کے مقرر کردہ ثالث کونٹ برناڈوٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ عربوں اور یہودیوں کو سکیورٹی کونسل کے فیصلے کے مطابق ۱۰ رجون تک لڑائی بند کر دینی چاہیئے بیان کیا جاتا ہے کہ اگر عربوں اور یہودیوں نے صلح نہ کی تو کونٹ موصوف کو لیک سکسس بلا لیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنروں کو اراضی کی پڑتال کی ہدایت

لاہور ۷ رجون: محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ مغربی پنجاب میں تمام ڈپٹی کمشنروں اور آبادکاری کے افسروں کو کہا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ضلع میں تقسیم اراضی کی پڑتال کے کام کو جلد از جلد مکمل کریں۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی ہے۔ کہ تقسیم کا ریکارڈ مناسب طریق پر مرتب کریں۔
ایک سرکلر میں ڈپٹی سیکرٹری بحالیات و اراضی نے پر زور الفاظ میں لکھا ہے۔ "میں آپ کو اس کام کی اہمیت کی طرف بھی متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ یہ کام اتنا اہم اور ضروری ہے۔ کہ آپ اپنی تمام تر توجہ اسی طرف مبذول کئے رکھیں۔ حکومت کو توقع ہے۔ کہ اتنی تاکید اور تنبیہہ کے بعد کوئی بے قاعدہ الاٹمنٹ باقی نہیں رہے گی۔

—— لنڈن ۷ رجون: اطلاع ملی ہے۔ کہ چیکوسلوواکیہ کے صدر ڈاکٹر بینش مستعفی ہو گئے ہیں:۔

پرنٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ... پرنٹر و پبلشر عبدالحمید ...

الفضل روزنامہ
۸ مئی ۱۹۴۸ء

کشمیر کمیشن اور ہندیونین

یو۔ این او کی سلامتی کونسل نے ۳ جون کو جو قرارداد کشمیر کمیشن کو ہدایات کے متعلق منظور کی ہے۔ اس میں کمیشن کو کشمیر کے معاملات کے علاوہ جوناگڑھ مسلمانوں کے قتل عام اور ہندوستان اور پاکستان کے معاہدات کے متعلق بھی تحقیقات کرنے کے اختیارات دیئے ہیں۔ کشمیر قرارداد اور ان موخرالذکر تین معاملات کے متعلق پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندیونین نے سلامتی کونسل کے صدر کے پاس پُرزور احتجاج کیا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ

"جب تک ان اعتراضات کے متعلق تشفی بخش فیصلہ نہ کیا جائے جو ہندیونین نے قرارداد کے متعلق اٹھائے ہیں۔ اس وقت تک اسے کمیشن کے عملی جامہ پہنانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"

نیز آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

"ان تین معاملات کے متعلق بار بار ہندیونین کی طرف سے پیش کیا گیا ہے۔ کہ یہ بین الاقوامی امن کے لئے خطرہ نہیں۔ نہ ان کے لئے سلامتی کونسل کو اختیار سماعت حاصل ہے۔ اور کہ ہند پر آخری دو الزامات یعنی قتل عام اور معاہدات کی عدم تکمیل بے بنیاد ہیں"

پنڈت جی کے احتجاج اول کا ماحصل یہ ہے۔ کہ چونکہ سلامتی کونسل نے لفظ بلفظ ہندیونین کے دعوے کی تائید نہیں کی۔ اور چونکہ سلامتی کونسل کی قرارداد کے رو سے کشمیر کے استصواب رائے میں ہندیونین کو اپنی سنگینوں کے بل بوتے پر دھاندلی کرنے کا پورا پورا اختیار حاصل نہیں رہتا۔ اس لئے ہم اس کے مقرر کردہ کمیشن سے تعاون کرنے کے لئے تیار نہیں یعنی جب تک سلامتی کونسل "جس کی لاٹھی اسی کی بھینس" کا اصول ہندیونین کو حق بجانب تسلیم نہ کرے۔ اس وقت تک ہم اس عدالت کا فیصلہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ جس کے پیش نظر ہم

نے یہ مطالبہ کیا تھا . . . .
ایک . . . .

معمولی انسان بھی جب کسی کو خود ثالث تسلیم کر لیتا ہے۔ تو بعد میں خواہ ثالث اس کے خلاف ہی فیصلہ دے۔ فیصلہ کو اس طرح ٹھکرانے میں کچھ نہ کچھ ہچکچاہٹ ضرور محسوس کرتا ہے۔

جن لوگوں نے سلامتی کونسل کی ۲۱ اپریل والی قرارداد کا بغور مطالعہ کیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ یہ قرارداد بھی سراسر عدل و انصاف کے اولین اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ اس میں انڈین یونین کو ایسی ناجائز رعائتیں دی گئی ہیں۔ جن کا قانوناً اور انصافاً وہ قطعاً حقدار نہیں۔ اور جس جوڑ توڑ سے یہ قرارداد حاصل کی گئی ہے۔ دنیا کو اس کا اچھی طرح علم ہے۔

اس وقت ہندیونین ایک ایسے قمار باز کی طرح داؤ لگا رہی ہے۔ جس کو علم ہے۔ کہ مقلوب پانسہ بہرحال اس کے حق میں پڑے گا۔ وہ جانتی ہے۔ کہ اگر یو۔ این۔ او کی عدالت میں اس کی کامیابی میں کچھ نقص رہ گیا ہے تو اسے ضد سے دور کر سکتی ہے سلامتی کونسل کچھ نہ کچھ اور رعائتیں اس طرح دینے پر آمادہ ہوگی۔ اور باقی رعائتیں وہ کمیشن کی کارروائی کے دوران میں حاصل کر سکے گی وہ بہرحال کشمیر کو جیتنا چاہتی ہے اور اس مطلب کے لئے وہ اپنے زور اور زر کی پوری پوری طاقت خرچ کر دینا چاہتی ہے۔ پاکستان والوں کے لئے یہ ایک نہایت مشکل مہم ہے۔ پاکستان بنانے سے بھی زیادہ مشکل۔ صوبہ سرحد کے استصواب رائے میں کانگرس نے پورا پورا زور لگا دینے کے باوجود بھی شکست اس لئے کھائی تھی کہ استصواب رائے کے وقت کانگرس کی فوجیں وہاں موجود نہ تھیں کشمیر کے استصواب رائے کی حالت بالکل مختلف ہے۔ کمیشن آنے سے پہلے پہلے وہ کشمیر کے زیادہ سے زیادہ علاقہ پر چھا جانے کی سر توڑ کوشش کر رہی ہے۔ اور کمیشن سے جھگڑا پیدا کر کے زیادہ سے زیادہ وقت لینا چاہتی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ علاقہ اپنے قبضہ میں کر لے۔ اور اس علاقہ سے ان ووٹوں کا صفایا کر دے۔ جو اس کے خیال میں یقینی طور پر پاکستان کے حق میں جانے والے ہیں۔

نہرو جی نے جوناگڑھ، قتل عام اور معاہدات کی عدم تکمیل کے امور کی شمولیت پر جو اعتراض اٹھایا ہے۔ وہ بھی جھگڑے کو لمبا کرنے کے لئے اٹھایا ہے۔ حالانکہ یہ اعتراض بالکل غلط ہے

(باقی صفحہ ۳ کالم ۴)

آپ کی تلاش ہے

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ

(۱) کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں۔ اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں۔

(۲) کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں۔ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں؟ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے؟ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنا لے تو آپ اس پر اظہارِ نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔

(۳) کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں؟ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں؟ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں۔ اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں؟

(۴) کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنے ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھے رہنا (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

(۵) کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھا اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو۔ دشمنوں اور مخالفوں میں ناواقفوں اور ناآشناؤں میں؟ دنوں ہفتوں اور مہینوں؟

(۶) کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتا ہے۔ وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتا۔ وہ پہاڑوں کو کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتا ہے" اور کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

(۷) کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں۔ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ اپنی سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں۔ اور کہیں ٹھہر تو جا ہم تجھے مارینگے۔ اور آپکا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے۔ اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو۔ آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ مگر آپ سب سے منوالیں۔ کیونکہ آپ سچے ہیں۔

(۸) آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔ اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا مبلغ اور تاجر ہونیکی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں۔ خدا کے ایک بندہ کو آپکی دیر سے تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈھ اس شخص کو اپنے صوبہ میں اپنے شہر میں اپنے محلہ میں اپنے گھر میں اپنے دل میں کہ اسلام کا درخت مرجھا رہا ہے۔ اسی کے خون سے وہ دوبارہ سرسبز ہوگا۔

مرزا محمود احمد

قادیان سے تشریف لاتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا

جماعت احمدیہ قادیان کے نام الوداعی ارشاد

جیسا کہ میں قادیان ڈائری میں شائع کر چکا ہوں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ۳۱ اگست ۱۹۴۷ء کو قادیان سے لاہور تشریف لائے تھے۔ آپ کیپٹن ملک عطاء اللہ صاحب آف دولمیال کی اسکورٹ میں قریباً ایک بجے احمدیہ چوک قادیان میں موٹر میں سوار ہوئے۔ اور پھر سوا ایک بجے کوٹھی دار السلام قادیان سے بذریعہ موٹر لاہور کی طرف روانہ ہو کر ۴½ بجے کے قریب شیخ بشیر احمد صاحب امیر مقامی جماعت احمدیہ لاہور کے مکان پر بخیر وعافیت پہنچ گئے۔ کوٹھی دار السلام میں حضور کو الوداع کہنے کے لئے خاکسار مرزا بشیر احمد اور عزیزان مرزا مبارک احمد اور مرزا منور احمد اور میاں عباس احمد خان جو حضور کے ساتھ ہی شہر سے کوٹھی دار السلام میں آئے تھے۔ اور ان کے علاوہ عزیز مرزا ناصر احمد اور شائد ایک دو اور عزیز جو کوٹھی دار السلام میں شامل ہوئے تھے موجود تھے اور ہمارے خاندان کی خواتین میں سے اس وقت حضرت سیدہ ام المتین صاحبہ حرم ثالث اور عزیزہ منصورہ بیگم سلمہا حضور کے ہمراہ تھیں۔ باقی خواتین ۲۵ اگست والے کانوائے میں پہلے سے لاہور پہنچ چکی تھیں۔ قادیان سے روانہ ہونے سے قبل بلکہ ۳۰ اگست کی رات کو ہی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجھے جماعت قادیان وجماعت ضلع گورداسپور کے نام ایک پیغام لکھ کر دیا تھا۔ اور ہدایت فرمائی تھی۔ کہ حضور کے روانہ ہونے کے بعد میں اسے جماعت تک پہنچا دوں۔ چنانچہ میں نے یہ پیغام نقل کروا کے مغرب اور عشاء کی نمازوں میں تمام احمدی مساجد میں پہنچا دیا۔ یہ اعلان جو ایک تاریخی یادگار کی حیثیت رکھتا ہے۔ دوستوں کی اطلاع کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابل نوٹ ہے۔ کہ قادیان میں ٹھہرنے والوں کی تعداد کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ابتدائی تجویز بعد میں لاہور والی مجلس مشاورت کے مشورہ کے نتیجہ میں بدل گئی تھی۔

خاکسار :- مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

میں مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی تمام پریذیڈنٹان انجمن احمدیہ قادیان و محلہ جات ودیہات ملحقہ قادیان و دیہات تحصیل بٹالہ و تحصیل گورداسپور کو اطلاع دیتا ہوں کہ متعدد دوستوں کے متواتر اصرار اور لمبے غور کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ قیام امن کی اغراض کے لئے مجھے چند دن کے لئے لاہور ضرور جانا چاہیئے۔ کیونکہ قادیان سے بیرونی دنیا کے تعلقات منقطع ہیں۔ اور ہم ہندوستان کی حکومت سے کوئی بھی بات نہیں کر سکتے۔ حالانکہ ہمارا معاملہ اس سے ہے۔ لیکن لاہور اور دہلی کے تعلقات ہیں تار اور فون بھی جا سکتا ہے۔ ریل بھی جاتی ہے اور ہوائی جہاز بھی جا سکتا ہے۔ میں مان نہیں سکتا۔ کہ اگر ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال صاحب پر یہ امر کھولا جائے۔ کہ ہماری جماعت مذہباً حکومت کی وفادار جماعت ہے۔ تو وہ ایسا انتظام نہ کریں۔ کہ ہماری جماعت اور دوسرے لوگوں کی جو ہمارے ارد گرد رہتے ہیں حفاظت نہ کی جائے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے بعض لوگ حکام پر یہ اثر ڈال رہے ہیں۔ کہ مسلمان جو ہندوستان میں آئے ہیں۔ ہندوستان سے دشمنی رکھتے ہیں۔ حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ انہیں اپنے جذبات کے اظہار کا موقعہ ہی نہیں دیا گیا۔ ادھر اعلان ہوا۔ اور ادھر فساد شروع ہو گیا۔ ورنہ کس طرح ہو سکتا تھا کہ مسلمان مسٹر جناح کو اپنا سیاسی لیڈر تسلیم کرنے کے باوجود ان کے اس مشورے کے خلاف جاتے۔ کہ اب جو مسلمان ہندوستان میں گئے ہیں۔ انہیں ہندوستان کا وفادار رہنا چاہیئے۔ غرض ساری غلط فہمی اس وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ کہ یکدم فسادات ہو گئے۔ اور صوبائی حکام اور ہندوستان کے حکام پر حقیقت نہیں کھلی۔ ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ مجھے ایسی جگہ جانا چاہیئے۔ جہاں سے دہلی وشملہ سے تعلقات آسانی سے قائم کئے جا سکیں۔ اور ہندوستان کے وزراء اور مشرقی پنجاب کے وزراء پر اچھی طرح سب معاملہ کھولا جا سکے۔ اگر ایسا ہو گیا۔ تو وہ ضرور ایسے ان فسادات کو دور کرنے کی کوشش کرینگے اسی طرح لاہور میں سکھ لیڈروں سے بھی بات چیت ہو سکتی ہے۔ جہاں وہ ضرورتاً آتے جاتے رہتے ہیں۔ اور اس سے بھی فساد دور کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

ان امور کو مد نظر رکھ کر میں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ میں چند دن کے لئے لاہور جا کر کوشش کروں۔ شائد اللہ تعالےٰ میری کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور یہ شور وشر جو اس وقت پیدا ہو رہا ہے دور ہو جائے۔

میں نے اس امر کے مد نظر آپ لوگوں سے پوچھا تھا۔ کہ ایسے وقت میں اگر میرا جانا عارضی طور پر زیادہ مفید ہو تو اس کا فیصلہ آپ لوگوں نے کرنا ہے یا میں نے۔ اگر آپ نے کرنا ہے تو پھر آپ لوگ حکم دیں۔ میں اسے مانوں گا۔ لیکن میں ذمہ واری سے سبکدوش ہونگا۔ اور اگر فیصلہ میرے اختیار میں ہے۔ تو پھر آپکو حق نہ ہوگا۔ کہ چون وچرا کریں۔ اس پر آپ سب لوگوں نے لکھا۔ کہ فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے۔ سو میں نے چند دن کے لئے اپنی سکیم کے مطابق کوشش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

آپ لوگ دعائیں کرتے رہیں۔ اور حوصلہ نہ ہاریں۔ دیکھو مسیح کے حواری کتنے کمزور تھے مگر مسیح انہیں چھوڑ کر کشمیر کی طرف چلا گیا اور مسیحیوں پر اس قدر مصائب آئے۔ کہ تم پر ان دنوں بھی ان کا دسواں حصہ بھی نہیں آئے۔ لیکن انہوں نے ہمت اور بشاشت سے ان کو برداشت کیا ان کی جدائی تو دائمی تھی۔ مگر تمہاری جدائی تو عارضی ہے۔ اور خود تمہارے اور سلسلہ کے کام کے لئے ہے۔ مبارک وہ جو بدظنی سے بچتا ہے۔ اور ایمان پر سے اس کا قدم لڑکھڑاتا نہیں۔ وہی جو آخر تک صبر کرتا ہے خدا تعالےٰ کا انعام پاتا ہے۔ پس صبر کرو اور اپنی عمر کے آخری سانس تک خدا تعالےٰ کے وفادار رہو۔ اور ثابت قدمی اور نرمی اور عقل اور سوجھ بوجھ اور اتحاد واطاعت کا ایسا نمونہ دکھاؤ کہ دنیا عش عش کر اٹھے۔ جو تم میں سے مصائب سے بھاگے گا وہ یقیناً دوسروں کے لئے ٹھوکر کا موجب ہوگا۔ اور خدا تعالےٰ کی لعنت کا مستحق۔ تم نے نشان پر نشان دیکھے ہیں اور خدا تعالےٰ کی قدرتوں کا منور جلوہ دیکھا ہے۔ اور تمہارا دل دوسروں سے زیادہ بہادر ہونا چاہیئے۔ میرے سب لڑکے اور داماد اور دونوں بھائی اور بھتیجے قادیان میں ہی رہینگے اور میں اپنی غیر حاضری کے ایام میں عزیز مرزا بشیر احمد صاحب کو اپنا قائمقام ضلع گورداسپور اور قادیان کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ ان کی فرمانبرداری اور اطاعت کرو۔ اور ان کے ہر حکم پر اسی طرح قربانی کرو۔ جس طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ من اطاع امیری فقد اطاعنی ومن عصیٰ امیری فقد عصانی۔ یعنی جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی۔ اور جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کی۔ اس نے میری نافرمانی کی۔ پس جو ان کی اطاعت کرے گا۔ وہ میری اطاعت کریگا۔ اور جو میری اطاعت کرے گا۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت کرے گا۔ اور جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت کرے گا وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کریگا۔ اور وہی مومن کہلا سکتا ہے دوسرا نہیں۔

اے عزیزو! احمدیت کی آزمائش کا وقت اب آئے گا۔ اور اب معلوم ہو گا۔ کہ سچا مومن کونسا ہے۔ پس اپنے ایمانوں کا ایسا نمونہ دکھاؤ۔ کہ پہلی قوموں کی گردنیں تمہارے سامنے جھک جائیں اور آئندہ نسلیں تم پر فخر کریں۔ شاید مجھے تنظیم کی غرض سے کچھ اور آدمی قادیان سے باہر بھجوانے پڑیں۔ مگر وہ میرے خاندان میں سے نہ ہونگے۔ بلکہ علماء سے ہونگے۔ اس سے پہلے بھی میں کچھ علماء باہر بھجوا چکا ہوں۔ تم ان پر بدظنی نہ کرو۔ وہ بھی تمہاری طرح اپنی جان کو خطرہ میں ڈالنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن خلیفۂ وقت کا حکم انہیں مجبور کر کے لے گیا۔ پس وہ ثواب میں بھی تمہارے ساتھ شریک ہیں۔ اور قربانی میں بھی تمہارے ساتھ شریک ہیں۔ ہاں وہ لوگ جو بوجہ بزدلی آنوں بہانوں سے اجازت لے کر بھاگنا چاہتے ہیں۔ وہ یقیناً کمزور ہیں۔ خدا تعالےٰ ان کے گناہ بخشے۔ اور سچے ایمان کی حالت میں جان دینے کی توفیق دے۔

اے عزیزو! اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہر وقت تمہارے ساتھ رہے۔ اور مجھے جبتک زندہ ہوں سچے طور پر اور اخلاص سے تمہاری خدمت کی توفیق بخشے اور تم کو موسیٰ والے اخلاص اور بہادری سے میری رفاقت کی توفیق بخشے

خدا تعالےٰ تمہارے ساتھ ہو۔ اور آسمان کی آنکھ تم میں سے ہر مرد ہر عورت اور ہر بچہ کو سچا مخلص دیکھے اور خدا تعالےٰ میری اولاد کو بھی اخلاص اور بہادری

بخدمت سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کا مکتوب

درویشان قادیان کی قابل رشک زندگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح والمصلح الموعود

قادیان دارالامان ۴۸-۵-۳۱

سیدی ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ حضور کا حامی وناصر اور معین ومددگار رہے۔ اور حضور کے عزائم مقدسہ ومقاصد عالیہ کو پورا فرمائے۔ آمین

۱۔ یہ ٹھیک اور بالکل بجا و درست ہے کہ موجودہ انقلاب کے نمونہ قیامت طوفان میں جماعت احمدیہ کو بھی جانی اور مالی نقصان ہوا۔ کروڑوں کی جائیدادیں اور لاکھوں لاکھ کا سامان لٹ گیا یا ضائع ہو گیا۔ کاروبار تباہ ہو گئے اور وجوہ معیشت منقطع ہو گئے جس کے نتیجہ میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں انسان قوت لایموت تک کے محتاج ہو چکے ہیں۔ اور گو نسبتاً ہمارا یہ نقصان محض حضور کی سرپرستی۔ حسن تدبیر اور ہدایت وراہ نمائی کی وجہ سے آٹے میں نمک کی بھی حیثیت نہیں رکھتا۔ اور یہ امتیاز اللہ تعالیٰ نے خلافت کی برکات اور نظام کے طفیل نازل فرمایا۔ ورنہ حالات کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر نقصان ہمیں برداشت کرنا پڑتا۔ کیونکہ ایک تبلیغی جماعت ہونے کی وجہ سے اپنوں اور بیگانوں سبھی میں ہمیشہ سے یہ ترچھی نگاہوں سے دیکھی جارہی تھی۔ اور اسکی حیثیت گویا بتیس دانتوں میں زبان کی سی تھی۔ مگر تاہم ہمارا بھی بھاری نقصان ہوا۔ جس کا اندازہ کروڑوں سے کم نہیں۔

۲۔ مگر میرے آقا۔ کروڑاں کروڑ برکات اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی رہیں ہمیشہ ہمیشہ حضور پر اور حضور کے خاندان کے اراکین وخواتین مبارکہ پر آمین اس سفلی اور مادی نقصان کی نسبت اللہ تعالیٰ کا جو فضل رحم اور نصرت الٰہی ہماری طرف آتی محسوس ہوتی ہے اس کے مدنظر ان مادی نقصانات کی کوئی حقیقت وحیثیت ہی نہیں اور یہ نقصان اُن فوائد کے مقابل پر بالکل آسان اور ہیچ معلوم دیتے ہیں۔ اور روح کے مقابل میں ایک مردہ جسم یا مغز کے مقابل خالی قشر اور چھلکا۔

۳۔ ہمارے آقا حضور نے از راہ ترحم نوازا اور احسان فرما کر اُٹھایا اور ہم جلا وطنوں کو پھر سے دیار محبوب میں پہنچا کر جو لطف وکرم فرمایا۔ اس کا شکر بجا لانے کے لئے ساری عمر کے سجدات شکر اور عبادتیں بھی کم ہوں گی۔ رب احسن علیہ کما احسن علینا آمین۔

قادیان پہنچے بیس روز ہوئے ہیں پہلا ہفتہ تو قریباً آٹھ ماہی جدائی کی حسرت وحرمان کی تلافی کی کوشش میں گذر گیا اور ماحول کی طرف نظر اٹھانے کی بھی فرصت نہ ملی۔ دوسرے ہفتہ کچھ حواس درست ہوئے تو دیکھتا اور محسوس کرتا ہوں کہ

ایک نئی زمین اور نئے آسمان

کے آثار نمایاں ہیں۔ ایک تغیر ہے عظیم اور ایک تبدیلی ہے پاک جو یہاں کے ہر درویش میں نظر آتی ہے چہرے اُن کے چمکتے۔ آنکھیں اُنکی روشن حوصلے اُن کے بلند پائے۔ نمازوں میں حاضری سو فیصدی نمازیں نہ صرف رسمی بلکہ خشوع خضوع سے پُر دیکھنے میں آئیں۔ رقت وسوز یکسوئی وابتہال محسوس ہوا۔ مسجد مبارک دیکھی تو پُر مسجد اقصیٰ دیکھی تو بارونق۔ مقبرہ بہشتی کی نئی مسجد جسکی چھت آسمان اور فرش زمین ہے۔ وہاں گیا۔ تو ذاکرین وعابدین سے بھرپور پائی۔ ناصر آباد کی مسجد ہے تو خدا کے فضل سے آباد ہے اذان واقامت برابر پنجوقتہ جاری۔ میرے آقا مساجد کی یہ آبادی اور رونق دیکھ کر الٰہی بشارت کی یاد سے دل سرور سے بھر گیا۔ اور امید کی روشنی دکھائی دیتی ہے۔

۴:۔ میرے آقا نہ صرف یہی کہ فرائض کی پابندی ہے بلکہ نوافل میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہی کثرت۔ ہجوم اور انہماک پایا۔ مقامات مقدسہ کے کونہ کونہ کے تھم پانے کا عموماً ان نوجوانوں کو حریص دیکھا اور پھر عامل بھی حتیٰ کہ حالت یہ ہے کہ اس تین ہفتہ کے عرصہ میں میں نے بارہا کوشش کی کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیت الدعا میں کوئی لمحہ تنہائی کا مجھے بھی ملسکے مگر ابھی تک یہ آرزو پوری نہیں ہوئی جب بھی گیا نہ صرف یہ کہ وہ خالی نہ تھا بلکہ تین تین چار چار نفر کو وہاں کھڑے اور رکوع وسجود میں روتے چلاتے اور گڑگڑاتے پایا۔ اسی پر بس نہیں بلکہ متصلہ دالان اور بیت الفکر تک کو اکثر بھرپور اور معمور پایا۔

تہجد کی نماز چاروں مساجد میں برابر باقاعدگی اور شرائط کے ساتھ باجماعت ادا ہوتی ہے۔ اور بعض درویش اپنی جگہ پر بعض اپنی ڈیوٹی کے مقام پر ادا کرتے ہیں۔ کھڑے کھڑے چلتے پھرتے بھی اُن کی زبانیں ذکر الٰہی سے نرم اور تر ہوتی دیکھی اور سنی جاتی ہیں۔ اور میں یہ عرض کرنے کی جرأت کر سکتا ہوں کہ

نمازوں میں حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو فیصدی ہے۔

۵۔ درس تدریس اور تعلیم وتعلم کا سلسلہ دیکھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے ہر مسجد میں ہر نماز کے بعد کوئی نہ کوئی درس ضرور ہوتا ہے اور اس طرح قرآن۔ حدیث اور سلسلہ کے لٹریچر کی ترویج کا ایک ایسا سلسلہ جاری ہے جس کی بنیاد صحیح اور نیک نیت پر شوق اور لذت سے ساتھ اٹھائی جارہی ہے عام علوم کے درس ان کے علاوہ ہیں۔ اور روزانہ وقار عمل۔ تعمیر ومرمت۔ صفائی ولپائی مکانات۔ مساجد اور مقابر۔ راستے اور کوچہ بلکہ نالیاں تک اس کے علاوہ۔ خدمت خلق بڑی بشاشت اور خندہ پیشانی سے کی جاتی ہے جس میں ادنےٰ سے ادنےٰ کام کرنے میں تکلیف۔ ہتک یا کبیدگی کی بجائے بشاشت ولذت محسوس کی جاتی ہے گیہوں کی بوریاں آٹے کے بھاری تھیلے اور سامان کے بھاری صندوق بکس اور گٹھے یہ سفید پوش۔ خوش وضع اور شکیلے نوجوان جس بے تکلفی سے ادھر سے اُدھر گلی کوچوں میں جہاں اپنے اور پرائے مرد اور عورت اور بچے اُن کو دیکھتے ہیں لئے پھرتے ہیں۔ قابل تحسین وصد آفرین ہے اور ان چیزوں کا میرے دل پر اتنا گہرا اثر ہے جو بیان سے بھی باہر ہے۔

۶۔ یہ انقلاب تغیر اور پاک تبدیلی دیکھ کر میرے آقا بے ساختہ زبان پہ جاری ہوا

ہر بلائیں قوم را حق دادہ اند
زیر آں گنج کرم بنہادہ اند

خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

خدمت خلق کے سلسلہ میں ہمارا ہسپتال جو خدمات بجا لا رہا ہے وہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ بلا تمیز وتفریق مذہب وملت عورت۔ مرد اور بچے بے شمار روزانہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور عزیز مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب جو ان دنوں پانچ اور چند نوجوان ان کی زیر قیادت ان خدمات پر مامور ہیں۔ نہایت توجہ۔ ہمدردی اور محبت ونرمی سے مفوضہ خدمات بجا لا رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں رجوع خلق میں روز افزوں ترقی واضافہ نظر آتا ہے اور اب ڈاکٹر عطاءالدین صاحب کے آجانے پر ایک ڈینٹل ہسپتال بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

مقبرہ بہشتی کی ہر قبر بلکہ ہر قبر کے ایک ایک کونہ اور گوشہ میں روشوں اور نالیوں اور پودوں اور درختوں کی جو خدمت اس عرصہ میں خلق خدا نے کر دکھائی ہے میرے آقا قابل رشک ہے جس کو دیکھ کر میں ششدر ہو گیا اور مرحبا اور صد آفرین کی صدا از خود دل کی گہرائیوں سے بلند ہونے لگی۔ مقبرہ کے گرد چار دیواری جس محنت وجانفشانی سے ان ہونہاروں نے تیار کی۔ وہ بے مثال ہے جنوبی جانب جنوب مشرقی اور جنوب مغربی دونوں کونوں میں دو کوارٹر دو دو منزلہ بغرض رہائش محافظین بنا کر نہایت ہوشیاری۔ عقلمندی اور محبت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کوارٹروں میں پانچ پانچ نوجوان دن رات رہتے ہیں۔ اسی طرح مزار سیدنا حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چار دیواری کے شمال مشرقی کونہ پر بھی ایک دو منزلہ کوارٹر بنایا گیا ہے اور ایک کوٹھڑی جو پہلے سے جنوب مغربی کونہ چار دیواری کے باہر تھی۔ اس کو بھی بغرض حفاظت دو منزلہ بنا دیا گیا ہے اور آجکل بتیس نوجوان صرف مقبرہ بہشتی کی حفاظت پر مامور ہیں جو وقار عمل کے وقت دوسرے درویشوں کے ساتھ مل کر بھی کام کرتے ہیں۔ الغرض ہمارے آقا یہ تو ہے ایک مختصر سا خاکہ جس کی تفاصیل اور پروگرام انشاء اللہ تعالیٰ پھر عرض کروں گا۔

۷۔ سب کچھ کھو کر بھی ہمارے آقا اگر خدا مل جائے اس کی رضاء حاصل ہو جائے۔ اور حضور کی زیر قیادت وہدایت یہ راہیں ہمارے لئے آسان ہوتی جائیں۔ اور صبر واستقلال سے تحصیل علوم دینیہ عبادات وذکر الٰہی خدمت خلق اور روحانی ترقیات کے سامان میسر رہیں۔ نیتیں نیک اور اعمال ہمارے صالح ہوں تو عجب نہیں کہ

وہ مقام عالی حضور کے غلاموں کو اس محاصرہ کی حالت اور مشکلات کے دور میں میسر آجائے تو یہ سودا بہت سستا اور مفید ہے۔

آقا ہمارے جس تبدیلی کے لئے حضور ہمیشہ تحریکیں فرماتے چلے آئے ہیں اور رات اور دن حضور کے

اسی کوشش اور فکر میں گزرتے چلے آئے ہیں کیا عجب کہ وہ اس قیامت ہی سے وابستہ ہوں۔ اور قضاء و قدر کا قانون خاص ہی حضور کے اُن مقاصد کی توفیق جماعت کو عطا فرمائے اور وہ پاک تبدیلی اسی قانون پر منحصر ہو خدا کرے ایسا ہی ہو ورنہ تو کیٔ اگر خدا مل جائے تو پھر کوئی خسارہ ہے نہ گھاٹا۔

نوجوانوں کی کایا پلٹ ہو گئی ہے یا کم از کم ہو رہی ہے خدا کرے کہ اس حرکت میں برکت ہو اور اس قدم کے اٹھانے میں اللہ تعالیٰ دوڑ کر ہماری طرف آئے دستگیری فرمائے اور اُٹھا کر زینے ہے آسمانی بنادے۔

میرے آقا قصہ کوتاہ یہ وقت ایک خاص وقت ہے اور میں محسوس کرتا ہوں کہ مصلحت الٰہی اور منشاء ایزدی نے اس انقلاب کے ساتھ جماعت میں اُس پاک تبدیلی کو وابستہ کر رکھا ہے جو حضور ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور یہ وقت ہے جس میں خدا کا قرب پانے کے مواقع میسر ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے حضور کی توجہات کو نوازے اور دُعاؤں کو سُنکر ہمیں وہ کچھ بن جانے کی توفیق دے جو حضور ہمیں بنانا چاہتے ہیں۔ فقط

غلام۔ عبد الرحمٰن قادیانی ۳۱۰ ۵۔۴۸

تحریک جدید میں حصّہ لینا اپنے لئے دائمی ثواب کا ذریعہ پیدا کرنا ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"جماعت کی پہلی پانچہزاری فوج (دفتر اوّل) نے چارسو مربع زمین خریدی ہے اور اب اس سے لاکھ ڈیڑھ لاکھ سالانہ کی آمد ہو جاتی ہے اور امید ہے کہ یہ آمد دو اڑھائی لاکھ تک پہنچ جائے گی اور اس کی وجہ سے جب پہلے دفتر کے مجاہدین کے چندہ دینے کی مدت ختم ہو جائیگی تب بھی کسی نہ کسی میں اُن کے "ریزرو فنڈ" سے تبلیغ ہوتی رہے گی۔ اور اُن کے لئے قیامت تک کے لئے ثواب کی صورت ہو جائے گی۔ اور جب تک ہمارا نظام قائم رہیگا اُس وقت تک وہ ثواب کے مستحق رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ ایک مشن کے ذریعہ اگر لاکھوں آدمی اسلام قبول کرتے ہیں تو اُن لاکھوں آدمیوں کے مسلمان بنانے میں اُن کا بھی حصہ ہوگا۔ خواہ اُن پر پانچ پشتیں گزر جائیں خواہ بیس پشتیں گذر جائیں۔ اُن کو اس کار خیر کا ثواب ملتا رہیگا۔ کیا یہ چھوٹی سی بات ہے اور کیا اسے کوئی مومن معمولی بات سمجھ سکتا ہے کہ اس کے ذریعے انگلستان یا امریکہ یا فرانس یا دوسرے ممالک میں لاکھوں انسان جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بُرا کہتے تھے آپ کے نام لیوا بن جائیں؟"

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ

از صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے مواقع پر ہر سال خدام کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی رہی ہے۔ گزشتہ سال حالات کے نامساعد ہونے کی وجہ سے اجتماع نہیں ہو سکا۔ چونکہ مجلس کے آئندہ پروگرام کے متعلق فوری مشورہ کر کے اس پر عمل درآمد کرانا ضروری ہے اس لئے مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۳ ماہ حال بروز اتوار صبح ۷ بجے اجلاس بلایا جائے اجلاس میں شمولیت کے لئے دعوت نامے بھجوائے جا چکے ہیں۔ ممکن ہے کہ کسی کو چٹھی نہ پہونچی ہو اس لئے بذریعہ اخبار بھی اعلان کیا جا رہا ہے کہ ان تمام مقامات سے جہاں مجالس قائم ہیں صرف ایک ایک نمائندہ شمولیت کے لئے ۱۲ جون کی شام تک فرود لاہور پہونچ جائے۔ اور ایسے مقامات جہاں ابھی تک باقاعدہ مجلس قائم نہیں ہوئی لیکن وہاں احمدی نوجوان موجود ہیں وہاں کی انجمن ہائے احمدیہ سے استدعا ہے کہ ایک ایک نمائندہ اور بھجوا دیں جزاکم اللہ

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۴ میکلوڈ روڈ لاہور)

درخواست دعا

(۱) میری لڑکی عزیزہ فیروز بخت۔ دماغی عارضہ کی وجہ سے بیمار ہے کھانا۔ پینا۔ بولنا سب ترک کر رکھا ہے۔ دوائی یا دُودھ وغیرہ بڑی مشکل سے پلایا جاتا ہے میں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ عزیزہ کی صحت کے لئے دُعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ احباب کرام سے بالعموم اور بزرگان سلسلہ سے بالخصوص درخواست ہے۔

(۲) شمیم اختر دختر محمد صادق صاحب فاروقی سب انسپکٹر پولیس قصور بعارضہ بخار دیر سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا کریں۔ (شیخ محمد نذیر فاروقی ربوہ آباد)

(۳) عزیزان عبد السلام کی کیمبرج میں اور لطف المنان کی میٹرک کے امتحان میں کامیابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے

نیز مبلغین و جماعتہائے احمدیہ بلاد عربیہ اور مولوی غلام رسول صاحب مبلغ امریکہ کی خیر و عافیت اور سلامتی کے لئے دُعا فرمائی جاوے (خاکسار فضل الرحمٰن حکیم)

(۴) میرے بڑے بھائی عبد السمیع انبالوی امسال کنگ ایبعد (؟) میڈیکل کالج لاہور سے ایم۔ بی۔ بی۔ ایس فِفتھ ایئر کا امتحان دے رہے ہیں احباب جماعت سے بالعموم اور صحابہ کرام سے بالخصوص کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے (عبد الرشید طالب علم لودھراں)

قادیان میں سب دوست خیریت سے ہیں

اور

نوافل کے پروگرام پر پوری طرح پابند

(از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے لاہور)

دوستوں کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ قادیان میں جملہ احمدی دوست جو موجودہ حالات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کی وجہ سے درویش کہلاتے ہیں خدا کے فضل سے ہر طرح خیریت سے ہیں۔ ان کی طرف سے میرے پاس خطوط پہنچتے رہتے ہیں اور گو آج کل ڈاک کی خرابی کی وجہ سے خطوں میں بہت دیر ہو جاتی ہے مگر پھر بھی خُدا کے فضل سے جلد جلد خیریت کی اطلاع ملتی رہتی ہے اور کبھی کبھی قادیان کے ساتھ ٹیلیفون پر بھی بات ہو جاتی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ پروگرام کے مطابق قادیان کے درویش ہفتہ میں دو دن یعنی پیر اور جمعرات کو نفلی روزہ رکھتے ہیں۔ اور سوائے بیماری وغیرہ کے تہجد کی نماز بھی باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری ہے اور مقبرہ بہشتی میں ہفتہ وار اجتماعی دُعا کا التزام بھی کیا جاتا ہے اور تازہ اطلاع سے پتہ لگتا ہے کہ سب دوست نہایت درجہ خوشی اور صبر و رضا کے ساتھ باہم اخوت اور اتحاد کے مقام پر قائم رہتے ہوئے اپنی زندگی گذار رہے ہیں۔

گذشتہ کانوائے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض پرانے صحابہ بھی مثلاً بھائی عبد الرحیم صاحب اور بھائی عبد الرحمٰن صاحب اور میاں محمد دین صاحب کھاریاں اور میاں محمد دین صاحب سکنہ تہال اور بعض دوسرے صحابہ قادیان پہنچ چکے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے ان کا وجود دوستوں کے لئے بڑی برکت کا موجب ہو رہا ہے۔

میں اس جگہ ان دوستوں سے بھی معذرت کرنا چاہتا ہوں جن کے بعض عزیز دو تین ماہ کے ارادے سے قادیان گئے اور پھر کانوائے کا کافی انتظام نہ ہو سکنے کی وجہ سے ابھی تک واپس نہیں آسکے۔ ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ گو جسمانی لحاظ سے انہیں اپنے عزیزوں کی جدائی کی تکلیف ہے لیکن اگر وہ سلسلہ کی موجودہ مشکلات کو دیکھتے ہوئے صبر و رضاء کے مقام پر قائم رہیں گے تو روحانی لحاظ سے وہ ایسے انعامات کے وارث بن جائینگے جس کا موقعہ شاید جماعت کی آئندہ تاریخ میں بہت کم مل سکے گا۔ تاہم اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جن دوستوں کے قیام پر زیادہ عرصہ گذر گیا ہے اور ان کے پیچھے ان کے عزیزوں کا کوئی پرسان حال نہیں انہیں جہاں تک ممکن ہو جلد تر باہر بُلانے کا انتظام کیا جائے۔

اللہ تعالےٰ سب دوستوں کے ساتھ ہو اور جماعت کو جلد تر اس کے مرکز میں پھر جمع کر دے آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۶/۶/۴۸

قرآن پڑھاؤ

قرآن پڑھاؤ

اس مرتبہ سال ۱۹۴۸ء کی

تعلیم القرآن کلاس

احمد نگر (چنیوٹ) میں منعقد ہوگی انشاء اللہ العزیز

۱۵ جولائی ۱۹۴۸ء سے ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء تک

احباب کو علم ہے کہ نظارت تعلیم کی طرف سے ہر سال قادیان میں رمضان المبارک کے مہینے میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مختلف جماعتوں کے نمائندگان اور احباب کو

قرآن کریم کا ترجمہ سکھایا جاتا ہے

آج ہم قادیان میں نہیں! لیکن قادیان کی برکات ہمارے دلوں کا خمیر اور اس کی طرف سے عائد کردہ فرائض ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں چنانچہ حال ہی میں مجلس مشاورت میں احباب یہ فیصلہ کر چکے ہیں۔ کہ وہ اس کلاس میں شمولیت کے لئے جماعت وار نمائندگان بھیجینگے لہذا اس اعلان کے ذریعے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ہر وہ جماعت جس کے چندہ دہندگان کی تعداد کم از کم ۵۰ ہے۔ اپنا ایک نمائندہ یا اسی نسبت کے ساتھ زیادہ نمائندگان بھیج سکتی ہے۔ ایسے احباب کو

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقتدر علما قرآن کریم پڑھائینگے انشاء اللہ

رہائش اور طعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہوگا۔ احباب موسم کے مطابق بستر ہمراہ لادیں۔ ایسے احباب جنہیں سلسلے میں حال ہی میں داخل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی ہے وہ خواہ ایسی جگہ ہوں جہاں جماعت نہ ہو۔ تب بھی وہ اس جماعت میں داخل ہوسکیں گے۔

یاد رکھیئے کہ آپ قرآن کریم کے لئے ایک مہینہ وقف کر رہے ہیں

نوٹ:۔ احمد نگر پہنچ کر آپ پرنسپل جامعہ احمدیہ سے ملاقات فرماویں تاکہ انتظامات میں سہولت ہو۔

عبدالسلام اختر ایم۔ اے سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی لاہور

پچیس فیصدی سے زائد چندہ کی تحریک

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی تھی کہ

"اس مصیبت کے وقت بیں زیادہ کماؤ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فیصدی آمد ہونا چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے" اور پھر فرمایا کہ جو پچاس فیصدی نہیں دے سکتا چالیس فیصدی دے۔ جو یہ بھی نہیں دے سکتا پچیس فیصدی دے"

حضور کی اس مبارک تحریک میں جن مخلصین نے حصہ لیا ہے۔ ان کی ایک فہرست پہلے شائع ہو چکی ہے بقیہ فہرست اب درج کی جا رہی ہے

کارکنان تحریک جدید

۲۵۶- مولوی عبدالکریم صاحب ۲۵ فیصدی

۲۵۷- محمد عالم صاحب ... مبلغ ۵۰ فیصدی

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۲۵۸- سراج بی بی صاحبہ ۲۵ فیصدی

۲۵۹- زینب اہلیہ ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم " "

خاندان نبوت

۲۶۰- سیدہ محترمہ حضرت ام ناصر احمد سلمہا اللہ تعالیٰ ۱۰۰ فیصدی

میرپور سندھ

۲۶۱- حکیم فتح محمد صاحب ... ۲۵ فیصدی

چونا منڈی لاہور

۲۶۲- محمد سلیم صاحب صدیقی سب انسپکٹر ۲۵ فیصدی

شاہدرہ

۲۶۳- چراغدین صاحب ۲۵ فیصدی

لاہور۔ رام نگر

۲۶۴- عبدالجلیل خان صاحب ۲۰ فیصدی

سیالکوٹ

۲۶۵- صلاح الدین احمد خان صاحب ۲۶½ فیصدی

انجمن میاں والی نانا نوالی

۲۶۶- چوہدری حاجی خدا بخش صاحب ۲۵ فیصدی

۲۶۷- چوہدری خدا بخش صاحب کاہلوں " "

۲۶۸- مستری حاجی محمد عبداللہ صاحب " "

۲۶۹- چوہدری طالمند صاحب " "

۲۷۰- مسماۃ رابعہ بی بی صاحبہ " "

۲۷۱- حاکم خان صاحب " "

۲۷۲- مستری حاجی فتح محمد صاحب " "

۲۷۳- چوہدری لگا ب خان صاحب " "

کوہ مری

۲۷۴- محمد اسمٰعیل ذبیح صاحب ایس۔ ایس ڈی کی نبک مری ۲۵ فیصدی

مونگ رسول

۲۷۵- سردار البشیر احمد صاحب انجنیئر ٹیکنیکل سکول رسول ۳۳ فیصدی

منٹگمری

۲۷۶- محمد علی صاحب ۲۵ فیصدی

احمد نگر

۲۷۷- غلام احمد بدوملہی پروفیسر ۳۳ فیصدی

تلاش گم

میرا لڑکا ہمی سلطان احمد مددگار کارکن نظارۃ دعوۃ و تبلیغ بعمر پندرہ سال رنگ گندمی قد درمیانہ پیشانی پر چوٹ کا نشان۔ کرتا ذکر سفید میلی سی پہنی ہوئی ہے۔ سر سے ننگا۔ کل کہیں چلا گیا ہے۔ اور چلے جانیکی وجہ یہ ہوئی ہے۔ کہ اس نے سائیکل کرایہ پر لیا ہوا تھا۔ اس کا سائیکل اس کی بے خبری میں کسی نے لے لیا تھا۔ اس خوف سے کہ مبادا وہ سائیکل والا اس پر سختی کرے بھاگ گیا۔ اب وہ سائیکل مل گیا ہوا ہے۔ اور سائیکل والے کو پہنچا دیا گیا ہے۔ اسے اس سائیکل کے گم ہونے کا کوئی فکر نہ کرنا چاہیئے۔ اس لئے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اگر کسی کو میرا لڑکا ملے تو اسے اطلاع دے دیں کہ گم شدہ سائیکل مل گیا ہوا ہے۔ اور گھر پر فوراً پہنچ جائے۔

خاکسار دین محمد احمدی کارکن احمدیہ ... دین بلاغ جودھامل بلڈنگ لاہور

بقیہ صفحہ ۲

یہ کہنا کہ یہ تینوں امور سے کوئی بین الاقوامی خطرہ کا موجب نہیں سراسر غلط فہمی پر مبنی ہے۔

کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ ایک ایسی عدالت کے ذریعہ ان معاملات کی تحقیقات ہو جائے جسکو ہند یونین نے خود چنا ہے اس طرح یہ سوال کہ آیا ان امور کے متعلق یو۔ این۔ او کو اختیار سماعت حاصل ہے یا نہیں پیدا ہی نہیں ہوتا۔ پھر اگر یہ الزامات بے بنیاد ہیں تو انڈین یونین کو تحقیقات سے کس بات کا ڈر ہے اس کو تو خوش ہونا چاہیئے کیونکہ سامنے اسکو اپنی بیگناہی ثابت کرنیکا موقعہ مل رہا ہے۔

اعلان نکاح

مکرم خان محمد ہاشم خان صاحب درانی کا نکاح حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بتاریخ ۲۶/۵/۴۸ کو مسماۃ امۃ الشافی دختر چوہدری فتح محمد صاحب سیال کیساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ کریم اس رشتہ کو ہر طرح سے بابرکت بنا دے آمین

سردار عبدالرحمٰن بی اے (مہر سنگھ)
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھلوال اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کیمپ مہاجرین بھلوال ڈسٹرکٹ سرگودھا ۱/۶/۴۸

فوری ضرورت اساتذہ

نظارت ہذا کو فوری طور پر مندرجہ ذیل اساتذہ کی ضرورت ہے جو دوست دینی کام کا جوش رکھتے ہوں وہ فوراً اپنی درخواستیں نظارت ہذا کو بھیجدیں۔ نظارت ہذا کے سابقہ کارکنوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(۱) بی اے۔ بی۔ ٹی۔ یا بی۔ اے

(۲) مولوی فاضل یا ادیب مولوی فاضل

نوٹ۔ گریڈ اور تنخواہ گورنمنٹ گریڈ اور تنخواہ کے مطابق دیجائیگی۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

انڈو پاکستان اسلام لیگ کا قیام

علامہ مشرقی کا بیان

لاہور ۷ جون اپنے نامہ نگار سے

کل شام کے ۵ بجے صحافیوں کی کانفرنس میں مشہور خاکسار لیڈر علامہ مشرقی نے اپنی نئی تجویز کردہ سیاسی پارٹی انڈو پاکستان اسلام لیگ کے اغراض و مقاصد اور طریق کار کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسٹر گاندھی نے طنز کے طور پر ایک ذاتی بیان میں کہا کہ اگر وہ ایک مسلمان لیڈر ہوتا۔ تو وہ کبھی کسی قیمت پر کم از کم دہلی، اجمیر اور خوبصورت تاج محل کو ہندوؤں کے ہاتھ نہ دیتا۔ آپ نے کہا میری لیگ، ان ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کے لئے آئینی جدوجہد کرے گی۔ حتیٰ کہ وہ علاقے جو ہم نے کھو دیئے ہیں حاصل کرے گی۔

آپ نے انڈو پاکستان لیگ پر سوالات و جوابات کے بعد مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ میری دانست میں کشمیر مسلمانوں کے ہاتھوں سے جا چکا ہے۔ اب محض اتنا شور ہے جس کا نتیجہ شاید یہ ہو کہ چند بچے کھچے کروڑ استصواب کی آڑ میں مسلمانوں کو مل جائیں اور بہترین حصہ ہندوؤں کو ملے۔

یورپ نے تبصرے کا رخ مغربی پنجاب کی وزارت کی طرف موڑتے ہوئے کہا۔ یہ وزارتی جوتوں کی طرح آپس میں لڑنے جھگڑنے میں مصروف ہیں۔ اور جب تک میرے خیال میں ابھی تک ایک بھی صدی کا مسئلہ مہاجرین حل نہیں کیا۔

ایک سوال کے جواب میں خاکسار لیڈر نے کہا میں نے اس کی صدارت کے لئے اعلیٰ حضرت حضور نظام دکن سے گزارش کی ہے۔ اور اس امر کا ایک ریزولیوشن بھی پاس کیا ہے۔ میرے خیال میں اس سے ان کے اپنے حالات کو بھی تقویت پہنچے گی۔

بیان کے آخر میں آپ نے کہا۔ اگر سربرآوردہ آدمی کثرت سے اپنی چیزوں کو بچانے کے لئے یا اپنی غرضوں کے لئے اس میں شامل نہ ہوئے تو میں اس کی ممبری سے اپنے آپ کو علیحدہ کر لوں گا۔ یا اس تنظیم کو کلی طور پر منتشر کر دوں گا۔

قانون ادویہ کا نفاذ!

کراچی ۷ جون۔ حکومت پاکستان نے قانون ادویہ سازی اور اس کے بنانے ہوئے قواعد کی غرض سے مرکزی اور ریاستی معمل کے فرائض سنٹرل ڈرگ لیبارٹری کلکتہ اور مرکزی تحقیقاتی انسٹیٹیوٹ کسولی کو تفویض کئے ہیں۔

دواؤں کی رجسٹری

کراچی ۷ جون: حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ڈرگس ایکٹ اور دوا سازی کی ان دفعات کا اجرا یکم جنوری ۱۹۴۹ء تک ملتوی کر دیا جائے۔ جن کا تعلق پیٹنٹ اور ملکوں خاص دواؤں پر نگرانی سے ہے۔ تاکہ ان دفعات پر عملدرآمد

یہودیوں کے ناجائز داخلے کا سوال صلح کی راہ میں روک ثابت ہو رہا ہے

قرارداد فلسطین کو عملی جامہ پہنانے کے بین الاقوام ثالث کی مساعی

لندن ۷ جون: اتحادی انجمن کے ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ نے عرب اور یہودیوں سے صلحنامہ کے متعلق مشورہ کرنے کے بعد قاہرہ میں یہ انکشاف کیا کہ وہ ایک ایسا سودا کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ کہ سکیورٹی کونسل نے جو چار ماہ کے لئے صلح کے لئے تجویز کی ہے۔ اس کے دوران میں فلسطین میں یہود کے داخلہ کو کس طرح روکا جائے۔ کاؤنٹ نے کہا کہ اس مسئلہ پر کونسل کی قرارداد کا مفہوم سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ یہود کو فدا اقدام کرنے کا مسئلہ بھی زیر غور ہے۔ آپ نے کہا کہ صلحنامہ کی شرائط کی پابندی کرانے کے لئے نگران مقرر کر دیئے جائیں گے۔ کاؤنٹ برناڈوٹ سے ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کرنے کے بعد مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا اپنے دفتر میں رہے اور دوبارہ جنگ کرنے کے سوال پر غور کرنے کے علاوہ ممالک عربیہ کی رپورٹوں پر بھی غور کرتے رہے۔ آپ نے کاؤنٹ کے متعلق صرف اتنا کہا۔ کہ وہ اس کام کے لئے بے حد موزوں ہیں۔

مسٹر سہروردی کی نظربندی پر بنگالی طلباء کا احتجاج

ڈھاکہ ۷ جون۔ کل تمام مسلم لیگ ... ڈھاکہ یونیورسٹی کے طلباء کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حکومت مشرقی بنگال کے اس اقدام کی مذمت کی گئی۔ کہ اس نے مسٹر سہروردی کے خلاف مذموم پروپیگنڈا کر کے ان کو نظربندی کے احکام جاری کئے [illegible]

۸۰ موم کرنے کے لئے کچھ اور وقت مل سکے۔ جو ایسی دواؤں کی رجسٹری کے لئے مرتب کی گئی ہیں۔

جاپان کے رئیس وفد کا بیان

کراچی ۷ جون: جاپانی "اسکیپ" تجارتی وفد کے رئیس مسٹر آر اینس نے کہا کہ میں نے کبھی یہ بیان نہیں دیا کہ جاپان سوت اور سوتی کپڑا پاکستان کو ہندوستان سے سستا دے گا۔ آپ نے مزید کہا کہ جاپان میں سوتی کپڑے کی قیمتیں مقرر ہیں۔ اور پاکستان سے شائع شدہ قیمتوں میں کوئی رعایت نہیں کی جا سکتی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ جاپان پاکستان کے ہاتھ سوتی کپڑا بیچنا چاہتا ہے۔ اور امید کرتا ہے کہ تجارت جلد شروع ہو جائے گی۔

پاکستان دہلی اور ہندوستان سندھ کے قیدیوں کا تبادلہ چاہتا ہے!

پاک ہند کانفرنس یہ عقدہ سلجھا نہ سکی

لاہور ۷ جون اپنے نامہ نگار سے

ہندوستانی ڈپٹی ہائی کمشنر مقیم لاہور کے دفتر سے معلوم ہوا ہے۔ کہ قیدیوں کے تبادلے کے سلسلے میں جو کانفرنس پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں میں ہوئی تھی۔ وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکی ہے۔

ہندوستانی نمائندوں کی خواہش تھی۔ کہ قیدیوں کے تبادلے کی اسکیم میں سندھ کو بھی شامل کر لیا جائے۔ اور پاکستان چاہتا تھا۔ کہ اس کا دائرہ دہلی تک وسیع کر لیا جائے۔

اصلی اختلاف راسئے دہلی کے قیدیوں کے تبادلے میں پیش آیا ہے۔ حکومت پاکستان کا مطالبہ یہ ہے۔ کہ تبادلہ تمام قیدیوں کا ہو۔ لیکن حکومت ہندوستان ۱۹۹ قیدیوں میں سے صرف ۱۰۸ کے تبادلے کے لئے تیار ہے۔ حکومت ہندوستان کی رائے تھی۔ کہ عورتوں کے خلاف جرائم کرنے اور دوسری قسم کے دوسرے سنگین جرائم کرنے والوں کو واپس نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے علاوہ دہلی سے مسلمان آبادی کا مکمل تبادلہ عمل میں نہیں آیا۔ بلکہ گئے ہوئے مسلمان دہلی میں واپس آ رہے ہیں۔ ایسے حالات میں یہ درست معلوم نہیں ہوتا۔ کہ کوئی ایسا قدم اٹھایا جائے۔ جس سے دہلی کے امن عامہ یا قانون کو خطرہ ہو۔ لیکن حکومت پاکستان کا مطالبہ بدستور رہی رہا۔ کہ سارے قیدیوں کا تبادلہ غیر مشروط طور پر ہونا چاہیئے۔ اور کہ ڈاکٹر عبدالغنی قریشی کو بھی دہلی کے قیدیوں میں شامل کیا جائے اس امر کا ذکر نامناسب نہ ہو گا۔ کہ ڈاکٹر قریشی پر دہلی کی پولیس کی طرف سے ڈاکٹر جوشی کو قتل کرنے کا الزام ہے۔ پاکستان کے نمائندے نے مزید کہا۔ کہ جب تک دہلی کے قیدیوں کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ قیدیوں کا تبادلہ بند ہو گا۔

پیرس ۷ جون: انڈوچائنا کے وزیر اعظم سابق انڈوچائنا پارٹی دلورنے ایک معاہدہ پر دستخط کر دیئے ہیں۔ جس کے مطابق انڈوچائنا فرانسیسی یونین کے اندر مکمل آزادی حاصل ہو گی۔

بلوچستان میں زراعت کی ترقی!

کوئٹہ ۷ جون: سرآج زینیہ ادارہ ایسوسی ایشن بلوچستان کے اجلاس میں زراعت کی ترقی کے موضوع پر وزیر خوراک پاکستان پیرزادہ عبدالستار نے حسب ذیل خیالات کا اظہار کیا:-

اگر ذرا زیادہ توجہ اور مستعدی کا اظہار کیا جائے تو بلوچستان کی زراعت میں معتدبہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ میں آپ لوگوں کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ حکومت پاکستان بلوچستان میں زراعت کی ترقی کے سلسلے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔ آپ نے فرمایا "کوئی وجہ نہیں کہ بلوچستان کی دو لاکھ زیر کاشت زمین دو ہزار ٹن گندم کیوں نہ پیدا کرے۔ جو ہر سال اب دوسرے صوبوں سے درآمد کی جاتی ہے۔ صوبہ کے زمینداروں کو پھل پیدا کرنے کے سلسلہ میں زیادہ توجہ صرف کرنا چاہیئے۔ کیونکہ خشک پھل بھیج کر پاکستان ہر جگہ سے بہت سی مشینری منگوا سکتا ہے۔

گذشتہ ۹ ماہ کے اقتصادی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ "قیام پاکستان کے فوراً بعد ہی ہندوستان نے پاکستان کے خلاف اقتصادی جنگ جاری کر دی جو آج بھی بدستور جاری ہے۔ اب ہماری اقتصادی حالت پہلے سے زیادہ مضبوط ہے۔ اور ہم ترقی و توسیع کی سکیموں پر عمل کر سکتے ہیں۔

فلسطین کے محاذ سے امید افزا خبریں

دمشق ۶ جون کل رات شام کے وزیر اعظم جمیل مردم نے اعلان کیا۔ کہ فلسطین کے محاذ سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں۔ وہ بہت امید افزا ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شامی ہوائی جہاز یہود کے حملوں کو روکنے میں مدد دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ کہ شام حکومت مصر کو یہ اختیار دے رہا ہے۔ کہ وہ اس کی طرف سے کونٹ برناڈوٹ سے عارضی صلح کی شرائط کے بارے میں گفت و شنید کرے۔

حیدرآباد کے سامنے حکومت ہند کی آخری تجاویز

حیدرآباد دکن ۶ جون: ایسوسی ایٹڈ پریس کا خاص نامہ نگار اطلاع دیتا ہے۔ کہ حکومت ہند نے نظام حیدرآباد کے سامنے جو تجاویز رکھی ہیں وہ یہ ہیں۔ کہ حیدرآباد دکن امور خارجہ ڈیفنس اور مواصلات حکومت ہند کے حوالے کر دیں۔ حکومت ہند نے ان تجاویز کو "کم از کم" بتایا ہے۔ اور پچھلے ہفتہ وزیر اعظم لائق علی کے حوالے کر دی گئی تھیں۔ اس حوالگی کے علاوہ یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ نظام کی فوج میں ۲۵ ہزار سے زیادہ آدمی نہ رکھے جائیں۔ اور اتنی تعداد رکھی جائے۔ جس پر حکومت ہند نگرانی رکھے۔ اور ہنگامی اوقات میں ہندوستانی فوجیں ریاست میں مقیم رہ سکیں۔